حمد باری تعالیٰ

کرم کرم، رحم کر، احسان فرما
خداوند، عطا ایمان فرما
میرے دل کی سیاہی دور کردے
مرا دل نور سے معمور کردے
مجھے آگاہ کر، حسنِ بیاں سے
نہ نکلے حرفِ کج میری زباں سے
فقط وردِ زباں ہو نام تیرا
مئے توحید ہو اور جام میرا
عطا احسان کر سود و زیاں کا
کہ تو مختار ہے کون و مکاں کا
عطا کر مجھ کو الفت بیکسوں کی
کروں دن رات خدمت بے بسوں کی
نہ در پہ غیر کے گردن جھکاؤں
لگاؤں لَو تو، تو بس تجھ سے لگاؤں
تری الفت کا ہر دم، دم بھروں میں
ہو تیرا ذکر لب پہ، جب مروں میں
فدا سو جان سے ہوں مصطفیٰؐ پر
امام الانبیاءؑ، خیرالوریٰؐ پر
ہے اعجاز انؐ کے اسمِ جاں کا
معاً ہونٹوں نے منہ چوما زباں کا

(عبدالرحمان، قاضی)

نعت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ایماں ہے بادباں تو ستارا ہے ان کا نام
دنیا کے اس بھنور میں کنارا ہے ان کا نام
لوح و قلم کو اسم گرامی سے ہے شرف
تقدیر کی جبیں کا ستارا ہے ان کا نام
اس نام ہی سے ارض و سما میں ہے روشنی
لاریب روشنی کا منارا ہے ان کا نام
یہ راز منکشف ہوا حامیم دال سے
تحمید لم یزل کا اشارہ ہے ان کا نام
ہے اصل حمد و حامد و محمود ایک ہی
کس کس طرح سے حق نے ابھارا ہے ان کا نام
مومن کا دل حریم مدینہ سے کم نہیں
مومن کے دل میں انجمن آرا ہے ان کا نام
از فرش تا بہ عرش ہے صل علی کی گونج
ورد زباں ہمارا تمہارا ہے ان کا نام
وہ شخص سب کے دل میں اترتا چلا گیا
جس نے بھی اپنے دل میں اتارا ہے ان کا نام
معمور کردیا اسے انوار حمد سے
خالق نے کیا ہی خوب سنوارا ہے ان کا نام
ایوان لا الہ کا اک معتمد ستون
شرع مبیں کی آنکھ کا تارا ہے ان کا نام
ہر معصیت زدہ کا بھرم ان کی ذات
شب پاشکستگاں کا سہارا ہے ان کا نام
شہزاد میرے نطق کی معراج ہوگئی
میں نے زباں سے جونہی پکارا ہے ان کا نام

(محمد شہزاد مجددی)